مولوی

زبیر احمد فیضی

باقوی

ابن مولوی شیخ عبد القادر نوری منبجی ابن مولوی

- عبد الکریم باقوی رحمہم اللہ جمیعا -

DECEMBER
30
FRIDAY

-1-

میرے دل کے قرار و مری آرزو
رکھ لے دونوں جہاں میں مری آبرو

تیری خاطر میاں ہوں میں اب کوبکو
اللہ کے سوا کچھ نہیں گفتگو

اللہ اللہ اللہ اللہ

DECEMBER
31
SATURDAY

شمعِ ذاتِ وحدت کا پروانہ ہوں
کون سمجھے کہ کس کا میں دیوانہ ہوں

ہوں نہیں پھر بھی ان کا ہی افسانہ ہوں
وہ ہیں مجھ میں تو میں انکا کاشانہ ہوں

اس لئے ان کی ہر وقت ہے گفتگو
اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ

DECEMBER
26
MONDAY

صبح سے شام تک بس یہی کام ہو
اب زباں پر میاں بس ترا نام ہو

اللہ خُم ہو اور اللہ جام ہو
زندگی ختم ہو اور یونہی شام ہو

جان جائے میاں ہم سے جائے نہ تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

DECEMBER
27
TUESDAY

[illegible]

DECEMBER
24
SATURDAY

سارا عالم تجھی کو ہے بس ڈھونڈتا
تیری خاطر نظامِ جہاں گھومتا

× سنگِ در چومتا دست کو چومتا
کوئی دل کوفتہ یا جگر سوختہ

تا بایں حیلہا بس نظر آئے تو
اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

DECEMBER
25
SUNDAY

[illegible]

[illegible]

[illegible]

DECEMBER
22
THURSDAY

-5-

سو رہے ہیں سبھی رو رہا ہے کوئی
تیری خاطر کہیں گر رہا ہے کوئی

آتش عشق میں جل رہا ہے کوئی
تیری خاطر میاں مر رہا ہے کوئی

تا کہ مٹ جائیں سب اور مل جائے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

DECEMBER
23
FRIDAY

DECEMBER

20
TUESDAY

کیوں چھپائی ہے مجھ سے بھی صورت بتا
کب تلک ڈھونڈنا ہے تجھے یہ بتا

مجھ میں سب کچھ ترا ہے مرا کیا بتا
کون ہے جلوہ گاہِ جہاں میں بتا

بولا سب کچھ ہوں میں کون کہتا ہے تو
اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

DECEMBER
21
WEDNESDAY

DECEMBER
18
SUNDAY

MIQ - 2392

-7-

ساتھ میں ہوں ترے پھر نہیں جانتا
مُعَلِّم بولتا پھر نہیں مانتا

رگِ جاں کی خبر بھی نہیں جانتا
لفظ کی خاک کو رہ گیا چھانتا

مینا توتے کی طرح کہے اللہ ہو
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

1983

DECEMBER
19
MONDAY

1983

تھا عدم میں نے تجھ کو کیا ہے قدم -
سچ بتا تجھ کو کس نے دیا ہے یہ دم

میں ہوں ہمدم ترا تجھ کو کیا ہے یہ غم
میں اگر مل گیا تو بتا کیا ہے غم

غمِ دنیا میں تو پھر کہے اللہ ھو
اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

DECEMBER
14
WEDNESDAY

۹۰

بولا میں نے ترے نام کی ہے قسم
بالیقیں میں عدم تو مرا ہی قدم

تو نہیں تو جہاں کچھ نہیں یک قلم
جی رہا ہوں ترے نام سے دم بدم

بس اسی وجہ سے لب پہ ہے اَللّٰہ ہُو
اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو

علم

1983

DECEMBER
15
THURSDAY

1983

-۱۵-

بولا بس ہے تو بس پھر یہ کیا اللہ ہو
صبح سے شام تک اللہ ہو اللہ ہو

پھر بھی سوتا نہیں رات بھر اللہ ہو
دم بھی لیتا نہیں کہتا ہے اللہ ہو

شاید اور کچھ ترے دل میں ہے آرزو
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

-۱۱-

جان کر بھی تو پوچھے تو میں کیا کروں
کیا ہوں میں جو تجھے کچھ کہوں یا کروں

تو بتا فتنہ کس کا ہے میں کیا کروں
مبتلا کر دیا ہے تو میں کیا کروں

کوئی تصویر لا اس تری ہو بہو
اللہ اللہ اللہ اللہ

DECEMBER

8
THURSDAY

بولا کیا بات ہے تو نے یوں کہدیا
آ گیا جو زباں پر تو بس تک دیا

کچھ سمجھ بھی ہے. تجھ کو میں ہوں کبریا
تو تو کیا میں نے موسیٰؑ سے بھی کہدیا

لن ترانی سنی جب کہ کی آرزو
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

1983

DECEMBER
9
FRIDAY

1983

DECEMBER
6
TUESDAY

گر پڑے موسیٰ اور طور بھی جل گیا
ان کو کیا دکھ سکا اور کیا مل گیا

دل کلیم خدا کا بھی بس ڈر گیا
کیا یہ شوخی تری کیا ترا سر گیا

کیا اسی واسطے رٹ لگائی ہے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

ڈھونڈتا ہی مجھے سارا عالم گیا
میں نے جس کو بنایا وہ آدم گیا
کہیں دارا گیا اور کہیں جم گیا
اور سکندر کا بھی جسم سے دم گیا

کون ہے مجھ کو دیکھے جو دیکھے گا تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

DECEMBER
7
WEDNESDAY

DECEMBER
4
SUNDAY

لامکاں میں ہوں اور تو ہے اندر مکاں

لازماں میری شاں اور تو در زماں

بے گماں میری شاں اور تو در گماں

میں جہاں سے الگ تو ہے اب در جہاں

اب سنبھل جائے تو رہ گئی آبرو

اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

پھر بھی نہیں میرا دل مانتا

ذات تیری منزّہ ہے میں جانتا

کبھی کچھ سوچتا کبھی کچھ ٹھانتا

ماں سے بڑھ کر ہے تیری میاں مامتا

کچھ تو آؤ میاں میرے اب روبرو

اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

DECEMBER
5
MONDAY

DECEMBER
2
FRIDAY

بولے اُڑ باز تجھ سا کوئی اب نہیں

تھا "الست" میں تو اور میں کب نہیں

نہ ملا مجھ سے تو تجھ سے میں کب نہیں

کیا نہ پوچھا وہاں میں ترا رب نہیں

اور بلیٰ کہہ کے پھر کس بلا میں ہے تو

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

تو ہے بھولا مجھے میں نہ بھولا تجھے

تو گیا در بدر میں بلایا تجھے

صورت مادری میں سنبھالا تجھے

صورت پدری میں کھلایا تجھے

تو جدھر بھی گیا میں رہا دو بدو

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

DECEMBER
3
SATURDAY

DECEMBER
1
THURSDAY

پالا پوسا کھلایا پلایا تجھے
خود دیا یا کسی سے دلایا تجھے

آسماں سے زمیں سے کھلایا تجھے
تو کہاں جی رہا میں جلایا تجھے

کس طرح ہو ادا سچ بتا حقہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

NOVEMBER
30
WEDNESDAY

جھک گیا سر مرا رَبّنا کیا کروں
کیا ہوں میں جو تجھے کچھ کہوں یا کروں

تو خدا ہے مرا میں گدا کیا کروں
کیا کہوں کیا کہوں کیا کروں کیا کروں

کھو گیا عبدہٗ رہ گیا ربّہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

[illegible]

NOVEMBER 29 TUESDAY

رَبَّنَا اِتنا کیوں سکھایا مجھے
آس پھر جو دلائی ستایا مجھے

حَسَنَت دو جہاں دے خدایا مجھے
رہبری کر مری دے ہدایہ مجھے

زیں وجہ بند کردم درِ من ہُو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

NOVEMBER 20 SUNDAY

قَالَ اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ یَا عَاشِقِی
عشق میں کیا کروں میں تری رہبری

بن بجائے بجے گی نہیں بنسری
اَنَّکَ بَارِعٌ اِنَّنِیْ مُشْتَرِیْ

میں ہوں نائی بنا نئے بنا میری تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-20-

قلت ما البيعة والشرى يا ربي

إن فهمت فعلت كما قلت لي

إنني عاشق والشمع أنت لي

وارحمن يا حبيبي فكن أنت لي

ولذالك قولوا له الله

الله الله الله الله

-21-

قال منصور أنا الحق كيف هو

لا شريك له إنه عبده

ربكم قال فرعون ما حقه

إنه ضال وعدو له

بل أقول له إنه وحده

الله الله الله الله

-22-

بولا یہ فرق سب کیا سمجھتا ہے تو
بے سمجھ کیا خبر کیوں مچلتا ہے تو

میرے ہر وصف کو پوچھ جا اس سے تو
با خبر سے تو کر اب مری جستجو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-23-

پوچھا تیرے سوا کون ہے با خبر
مجھ کو خود نہ ملے یہ پتہ جب اگر

کب تلک کھاؤں میں ٹھوکریں دربدر
کر خطائیں مری اب تو ہی درگذر

اور پکاروں تجھے میں بصد آرزو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

بولا ہر قریے میں ہیں نے بھیجا کہیں
آدمؑ و نوحؑ و موسیٰؑ و عیسیٰؑ کہیں

دی زبور و انجیل و توراۃ کہیں
اور رہا اولیاء کا بھی دورہ کہیں

کام کب ہو سکا ہے کما حقہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

آخرش میں نے اس کو کیا منتخب
جس کو عالم کہے گا کہ اُمّی لقب

ما قَرَءَ قِرْءَۃً ما کِتاباً کَتَبْ
مَا اَنَا قَالَ بِقَارِئٍ یا عَجَبْ

اس کو مہدی مجھے اس کی ہی جستجو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

NOVEMBER

13

SUNDAY

- 26 -

اس کی خاطر بنایا ہے میں نے جہاں
وہ نہ ہوتا نہ ہوتے یہ دونوں جہاں

وہ جہاں میں وہاں میں وہاں وہ جہاں
لا تو ایمان اس پر میاں بے گماں

اس کا ہو کر کہے جا سدا اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

NOVEMBER

12

SATURDAY

- 27 -

میں نے اس کے لئے یہ سبھی کچھ کیا
ہر نبی کو نبی اس کی خاطر کیا

اور قرآں دیا بھی تو اس کو دیا
سب خدائی کو میں نے ہے قربان کیا

اَسْمَعُ مِنْكَ اِنْ قُلْتَ لِيْ بَعْدَهُ
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

NOVEMBER
11
FRIDAY

-28-

یا نبیَّ الھدیٰ یا شفیعَ الوریٰ

اِتَّنی مُبتلاً اِتاکَ مُدَّعا

لَا اِلٰہَ کما لَا نبی بعدکَ

اِنَّہٗ موفیٌ کُلَّ ما وعدکَ

فکفیتَ بکَ فکفیٰ اللہُ

اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

NOVEMBER
10
THURSDAY

-29-

بولا اب تو مرا یہ ہوا اب ترا

کی ہے اس سے وفا میرا وہ ہے لقا

واسطہ اس کا آدم نے ہی جب دیا

عفو کردی اسی وقت میں نے خطا

پھر کیا اس جہاں میں اسے سرخرو

اللہ اللہ اللہ اللہ

جب سنی میں نے یہ بات تجھ سے خدا
سر بہ سجدہ رو دیا رو دیا

ہچکیاں لگ گئیں حال خستہ ہوا
پھر پکارا تجھے او مرے مالکا

بولا کیا بات ہے کیوں تڑپتا ہے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

سجدہ کیا ہے کیا خود بہ خود گر گیا
سر گیا دل گیا جاں گئی دھڑ گیا

قسمیہ تیرے قدموں میں میں مر گیا
سوچتا رہ گیا ہائے کیا کر گیا

مر گیا مر گیا مر گیا مر گیا
بولا سر کو اٹھا مانگ دونگا میں تو

اللہ اللہ اللہ اللہ

NOVEMBER

7 MONDAY

-32-

بولا میں مقتدر ہوں جو چاہوں کروں
کون ہے پوچھتا میں جسے جو کہوں

[illegible]

دوں سزا جس کو چاہا جزاء جسکو دوں
صدقۂ رحمۃ العالمین ص جس کو دوں

بے طلب بھی دیا با طلب مانگ تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

6 SUNDAY

-33-

وہ جسے بھی کہے میں اسے بخش دوں
تو نے کیا کر دیا بول میں بخشدوں

رونے والے ذرا سر اٹھا مانگ دوں
تو تو کیا سارے عالم کو بھی بخشدوں

رحمۃ العالمین کے لئے بول تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

NOVEMBER
4
FRIDAY

-35-

رحم کن و بہ بخشائے بر حال من
نظر کن بر چہ ہست یا خدا حال من

قال من ظاہرا کردہ است حال من
کن کرم بر من و بر ہمہ آل من

مغفرت کردہ ست گفت بس اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

NOVEMBER
5
SATURDAY

-34-

سر اٹھا کر کہا رحم کن رحم کن
تو غنی ہیں بھکاری مرا رحم کن

~~بہ طفیل نبی مصطفٰی رحم کن~~
~~گفت رحماں منم رحم کردم بتو~~

بہ طفیل نبی مصطفٰی رحم کن
ورنہ میرد گدایت خدا رحم کن

گفت رحماں منم رحم کردم بتو
اللہ اللہ اللہ اللہ

NOVEMBER

1

TUESDAY

- 36 -

جب کہ میں نے سنی اس سے یہ گفتگو

بتوسط نبی دکھلی ہے آبرو

وَھُوَ قَالَ لَہٗ قَدْ غَفَرْتُ لَہٗ

اِنِّیْ عَاجِزٌ اِنَّہٗ قَادِرٌ

ہے دیا واسطہ ان کا جب مجھ کو تو

اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

Gnaa

لَآ اِلٰہَ کہدیا تو بھی کیا ہو گیا

صد ہزاروں برس کلمۃ تو پڑھ گیا

عمر کھوئی گئی تو بھی بس کھو گیا

ساری طاعت گئی لاکھ بھی ہو گیا

جب تلک واسطہ ان کا لائے نہ تو

اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

1983

20

OCTOBER

31

MONDAY

- 37 -

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

—— x ——

دشمنِ حق کا پوچھا ہے میں نے پتہ

تا کہ اس سے بچوں اور رہوں بے خطا

بولا خنّاس یک اس میں ہے وسوسہ

اور مِنَ النَّاسِ میں صورۃً ظاہرا

ان سے بچنا سمجھ در طریقت وضو

اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

1983

-38-

(1) یک خیالوں میں آکر کرے ورغلا

جس سے حاصل گناہوں کا ہے داعیہ

(2) دوسرا قول باطل کی ہے ہر صدا

(3) تیسرا وہ کہ جو فعل میں آگیا

انہی تینوں میں ہے بالیقیں وہ عدو

اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

-39-

دوستوں سے میرے جو رکھے دشمنی

وہی شیطاں ہے جس میں ہی کبر و منی

اس کو شیطاں سمجھ گرچہ ہو آدمی

وہ کرے گا یقیناً تری رہزنی

اُن کا دشمن یقیناً مرا ہے عدو

اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

OCTOBER
28
FRIDAY

جو تکبر کرے اور کہے میں بڑا
اس سے بڑھ کر نہیں ہے کوئی بھی خطا

یا انھیں اپنا جیسا سمجھنے لگا
یا اَنَا بَشَرٌ میں جیسے ہو دغا

یہی شیطان اکبر بڑا ہے عدو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

OCTOBER
27
THURSDAY

فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا پہ کر تو عمل
ایسے مردودوں کی صحبتوں سے نکل

راہ میں اہلِ حق کی ہمیشہ تو چل
بس یہی ہے تعوذ کا بالکل شغل

ان کے ملنے سے مل جائیگا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

OCTOBER
21
FRIDAY

بَسْمَلَہ کا سبق اس کے بعد از تو لے
نامِ اَللّٰہ سمجھ لے تو پھر راہ ملے

پھر درِ رحماں و رحیمی کھلے
دونوں وصف ہر جگہ ہیں ملے اور جلے

نام رحماں فقط مان لے وَصْفُہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

OCTOBER
26
WEDNESDAY

پھر کسی عبد کی یہ صفت نہ بنے
اور رحیمی صفت عبد کو بھی ملے

خاص کر رحمۃ العالمین ﷺ میں دِکھے
حق کی رحمانی ان کی رحیمی دِکھے

یوں ہی رحمتوں کو پاتا جا آگے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلرَّحْمٰنُ :-

اب تلک ذات ہی کی سُنی ہے خبر
اس سے آگے صفت کی ہے اب رہگزر

یک چھپے یک دکھے اس طرح کر سفر
پوچھ رحمان کی گر ملے باخبر

مان رحمان کو لاشریک لہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

بے طلب بے کسب جو ملا یا ملے
عالمِ خلق سارے کا سارا دِکھے

تب زمیں آسماں کا ہر اک در کھلے
صنعتوں کو سہارا اسی سے ملے

وَهُوَ الرَّحْمٰنُ لا شَرِيكَ لَهُ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

وہ جو اعضاء ترے خود بخود ہیں ملے
تونے مانگے نہیں اس نے ہیں خود دیے

صدقے رحمانیت کے ہیں سب کو ملے
رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِينَ سے اتارے ملے

مَنْ خَلَقْ کے سوالوں میں ہے ذکرہٗ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

OCTOBER 16 SUNDAY

الرَّحِیْمُ :-

بولا اے رحماں چھپنے والے میاں

جس طرح جسم میں چھپ گئی میری جاں

تیرے فیضان ہی سے ہے سب کچھ عیاں

رحم کن جان ما سوئے من شو عیاں

ماہ رو خوبرو جلوہ کن روبرو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

OCTOBER 15 SATURDAY

گفتا اے سالکا کن نظر بر مُلا

گفتم اے مالکا پردہا را کُشا

مشکل است از گدا تو خدا بکُشا (تو کُشا)

پردہ دانم ندانم کہ در پردہا

پردہ ہست میم احمدؐ کُشا تو از و

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

OCTOBER

13

THURSDAY

- 50 -

کثرتِ حرفی ہے اس میں اور اس میں گم

کام مجھ پر بہت ہیں مگر اس پہ کم

خیر و شر میں ہے رہنا مجھے دم بدم

با وجودِ قدم بن رہا ہوں عدم

زیں وجہ رحمتم بر صدیق و عدو

اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

OCTOBER

14

FRIDAY

- 49 -

رحمتیں پوشیدہ سب ہوئیں ظاہرا

میں جو باطن رہا وہ ہوا ظاہرا

وہ تھی رحمانیت یہ رحیمی ادا

ہیں رءوف و رحیم احمدؐ مجتبےٰ

دونوں مِل مِل کے ہیں اب ترے روبرو

اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

OCTOBER
12
WEDNESDAY

-51-

دین سارا اسی سے میں نے دیا
اور دنیا کو بھی دی اسی سے ضیا

سارے عالم کا اس کو کیا مقتدا
ابتدا میں انتہا میں دیکھا

من واو دو بدو سو بسو کو بکو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

OCTOBER
11
TUESDAY

-52-

اس کی خاطر جہاں کی ہیں یہ رونقیں
اس مکان زماں کی سبھی زینتیں

اُس کے دم سے خدائی میں ہیں رحمتیں
رَحْمَۃُ العالمین کی ہیں شہرتیں

اس سے ملنے کی بس دل کو ہو آرزو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

بسملہ میں یہ دونوں بھی مل کر دکھے
سورۃ الفاتحہ میں بھی ہیں مل گئے

ابتدا میں ملے انتہا میں ملے
ان کے ملنے سے ساری خدائی ملے

دونوں میں بس یقیں ایک ہے رنگ و بو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

نُطقِ احمدؐ یقینی ہے نُطقِ خدا
قَالَ مَا یَنْطِقُ رَبُّہٗ عَنْ ہَوٰی

فعلِ احمدؐ یقینی ہے فعلِ خدا
مَا رَمَیْتَ کا جس پہ ہی سکہ لگا

دستِ حق را یقیناً بداں دستِ او
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-55-

آلمَلِکُ !

ایں ملک ہست گدا آں ملک ہست خدا

ایں گہے بادشاہ یا گہے خود گدا

اِقتدارش بہر چیز ہست برملا

ہرچہ خواہد کند در سزا و جزا

کائناتِ ہمہ ہست در دست او

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-56-

بادشاہی میں شک ہی نہیں ہے تری

دائمی قائمی سب پہ ہے برتری

سلطنت عجز و نقص سے تری ہے بری

تو ملک ذات میں ہے تری بہتری

اے شہِ کُل جہاں کن بمن فضل تو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

OCTOBER

6

THURSDAY

-57-

اَلْقُدُّوسُ :

پاک ہے ذات اس کی ہراک عیب سے

وہ جو چاہے کرے عالمِ غیب سے

اس پہ ایمان لا اور نکل ریب سے

خوش نصیبی ملے اور بچے خیب سے

تا ز غیبش کُشاید درِ خیر او

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

OCTOBER

5

WEDNESDAY

-58-

از سبب ہست فنا واز مُسبّب بقا

گر تو خواہی بقا سوئے او تو بیا

پاک ہست ذاتِ او از زوال و فنا

تو بَرو سوئے او پس بگو ربّنا

نزدِ ما ہست والبقاء عِندَہٗ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

OCTOBER
4
TUESDAY

-59-

پوچھا کیا بات ہے بند کرلی صدا
در پہ کب سے تمہارے کھڑے یہ گدا

کھٹکٹایا پکارا بصد التجا
اندروں سے نہ آئی کوئی بھی صدا

رو دیا چشم سے پھر بہا کر لہو
اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

1983

OCTOBER
3
MONDAY

-60-

رات گذری جو گذری اسے ہے خبر
کیا گذرتا تھا دل پر وہ ہی باخبر

کون دیکھے مری ہائے یہ چشم تر
دل میں ڈر چشم تر سوختہ ہے جگر

پھر نعرہ لگائے ہوے اللہ ھو
اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

1983

بھگ گیا تلیہ سر جھک گیا گر گیا
پھر پکارے کہا مالکا گر گیا

کون پوچھے کہ کیوں تو یہاں گر گیا
مجھ سے سب پھر گئے تو بھی کیا پھر گیا

مر گیا کہتے کہتے تجھے اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

بولا قدوس کیا ہے سمجھ بھی ذرا
عالم قدس کی کچھ لگی بھی ہوا

بالِ جبرئیلؑ نہ بچ سکا جل گیا
صَوت ہے نہ صدا نہ چکو نہ چرا

زمیں وجہ بند کردم درمن بتو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

SEPTEMBER
30
FRIDAY

-63-

روح کانپی جگر منہ کو آنے لگا
رو کے چلا کے پھر آہ کرنے لگا

بولا جائے کدھر تیرے در سے گدا
تیرے در کے سوا کونسا در بتا

آ نکل کے ذرا مالکا روبرو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ

SEPTEMBER
29
THURSDAY

-64-

اَلسَّلَام

آ گیا سامنے اور کہا السَّلَام
بولا اَنْتَ السَّلَام اور مِنْکَ السَّلَام

یَرْجِعُ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ السلام
میں کروں آپ کو آپ مجھ کو سلام

میں ترے سامنے تو مرے روبرو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ

-65-

پھر یہ کیا کہہ رہا ہے یہاں اللہ ہُو
غائبی میں پکارا کیا اللہ ہُو

اب یہاں بے مزہ ہو گیا ذِکرِ ہُو
تو بتا کیا پکاروں کہاں تو ہی تو

میں پکاروں بھی تو تو پکارے بھی تو
تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو

-66-

سامنے آئینے کی صدا تو ہی تو
مجھ میں تو تجھ میں تو سب میں تو تو ہی تو

تن میں تو من میں تو جانِ من جاں میں تو
جلوہ ہائے نظامِ دو عالم میں تو

تو ہی تو ۔ تو ہی تو ۔ تو ہی تو ۔ تو ہی تو
تو ہی تو ۔ تو ہی تو ۔ تو ہی تو ۔ تو ہی تو

SEPTEMBER
26
MONDAY

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَلِیَّ السَّلَام

کیا مبارک مِلا ہے میاں تم کو نام

پردۂ غیب سے آ گیا ہے سلام

آمنے سامنے دونوں میں اب مُدام

تیری خاطر ھُوْ بن کے آیا ہے تو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

SEPTEMBER
25
SUNDAY

خواجگی کی تری یہ دلیل آ گئی

سب سے ملنے کی بس اک سبیل آ گئی

یک سلامی تجھے از جلیل آ گئی

چاہتا ہوں کی دلیلِ خلیل آ گئی

اب خوشی بہ خوشی مل گیا اس سے تو

تو ہی تو - تو ہی تو - تو ہی تو - تو ہی تو

SEPTEMBER
24
SATURDAY

-69-

یا ولیَ السّلام تیرا ہے اب سلام
تجھ کو میرا سلام بعد ازاں اک پیام

مجھ گنہگار کا پہلے کہنا سلام
مغفرت کی دعا اور سکونِ دوام

تا رہوں دوبدو اور مروں روبرو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

SEPTEMBER
19
MONDAY

-70-

کون پوچھے بھلا اس گنہ گار کو
تو سنا دے ذرا میرے غفّار کو

عیبِ عصیاں مرے میرے سَتّار کو
تا وہ ہلکا کرے میرے ہر بار کو

بس یہی اک رہی میری اب آرزو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ میں کیا راز ہے

حق سے ملنے کی بس اس میں آواز ہے

کہنے والے میں پہلے وہ دمساز ہے

اور جوابی میں بھی وہی غمّاز ہے

تو ہی تو کی ہے یہ باہمی گفتگو

اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

اَلْمُؤْمِنُ :

کون دے گا ہمیں امن در دو جہاں

کس کو معلوم ہوگا یہ دردِ نہاں

تو ہی مؤمن ہمارا یہاں اور وہاں

تو اماں الاماں الاماں الاماں

امن تجھ سے ملے گا کہ مؤمن ہے تو

اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

میں ہوں مؤمن ترا تو ہے مؤمن مرا
سورتِ "لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ" ذرا

پڑھ کے دیکھو تو اس میں ملے گا پتہ
رزق کا اور ہر اک بات کے خوف کا

سربسر امن تو اور اماں بھی ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلْمُهَيْمِنُ :

تیری نگرانیوں میں رہوں میں سدا
بے خبر کی خبر رکھنے والے خدا

تو بچاتا رہا تو میں بچتا رہا
ہوں میں اس هَيْمَنَتْ پر ہمیشہ فدا

اپنے کیا غیر کی بھی حفاظت میں تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- 75 -

الْعَزِیْزُ:

ذات میں ہیں تری عزّتیں سر بسر
عبد کا اس میں بالکل نہیں ہے گذر

کیا بتاؤں ملی فہم ہے مختصر
ذلتِ عبد ہیں خوب کر اب نظر

تاکہ دیکھے مری عزّتیں اس میں تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- 76 -

اَقْرِبا اور اَعِزّہ میں بھی کر نظر
ہے عزیزِ حقیقی کا ان میں گذر

اُن کی صورت میں ہے وہ چھپا سر بسر
دوستوں میں ہے وہ در سفر در حضر

تا رہے یاد میں ہر نفس اس کی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-77-

معنے اک قدرتِ حق کا بھی ہے یہاں
آ بتاؤں تجھے راز کیا ہے یہاں

تیرے بس میں نہیں ہے تری کچھ اماں
کوئی بچ ہی نہ سکتا یہاں اور وہاں

جان لے اس کی قدرت سے بچتا ہے تو
اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

-78-

اَلْجَبَّارُ :

فہم جبّار کو اب سمجھ لے ذرا
تا نہ ہو فہم میں تجھ سے کچھ بھی خطا

تو جہت ظلم کی اس میں ہرگز نہ لا
جبرِ خلق ہے جدا اور خدا کا جدا

اس کی جباریت کو ہے عدل تو
اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

SEPTEMBER

10

SATURDAY

-۷۹-

جس طرح ماں ہے دیتی پسر کو سزا

جورِ اُستاد کو کیا سمجھتا بتا

باپ کی سختیوں میں نظر کو ذرا

پیرو پیغمبروں میں بھی ہے وہ ادا

زجر و توبیخ او بالیقیں عدلہٗ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

SEPTEMBER

9

FRIDAY

-۸۰-

اَلْمُتَکَبِّرُ:

پھر تکبر کی رہ کو سمجھ کر گذر

اس صفت میں نہیں ہے کسی کا گذر

عبد کرتا ہے تو ہے خطا سر بسر

وصفِ ابلیس میں غور سے کر نظر

کبریائی یقیناً سزاوارِ او

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-81-

اَلخالِقُ :

عالم خالق ہے روبرو ہیں ترے
سب زمیں آسماں کے ہیں دفتر کھلے

چاند سورج ستارے چمکتے ہوئے
بحر و بر پر ہزاروں ہیں آئے گئے

خلق آئینۂ خالق است ہو بہو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-82-

ہر تجلی کو کہتے ہیں پیدا ہوا
بچہ ہو یا زمیں ہی سے پودا ہوا

یا کسب یا تجارت کا سودا ہوا
اس پہ ہو یا کسی پر بھی شیدا ہوا

تو سمجھ لے خدا آ گیا روبرو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-83-

اَلبارِیُ:

باری ایسی تجلی کو تو جان لے
جس میں نسبت نہیں اس کو پہچان لے

قدرت حق کو بالکل یہاں مان لے
آدمؑ و حواؑ عیسیٰؑ کو جان لے

بے پدر جلوۂ حق رہے روبرو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-84-

اَلْمُصَوِّرُ:

اس کی تصویر ہر شئے میں صورت بنی
جلوہائے دو عالم کی صورت بنی

اسکی بے صورتی کو ضرورت بنی
صورتِ آدمی اس کی صورت بنی

صورتِ رحم مادر میں ہے ہو بہو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلْغَفَّارُ :

مغفرت کے لئے اس کا در ہی کھلا
اے گنہ گار کیوں دربدر ہے چلا

آشنا اس کو تو جو ہوئی ہے خطا
سر جھکا گڑگڑا آہ کر تلملا

بول غفار تو اور ستار تو
اَللہُ اَللہُ اَللہُ اَللہُ

مغفرت کے لئے تیری تیار ہے
کیوں نہیں جبکہ وہ تیرا غفار ہے

بالیقیں تیرے عیبوں کا ستار ہے
تیرا وہ ہے تو اس کا گنہ گار ہے

کچھ نہ ہوتے ہوئے بھی تو ہے عبدہٗ
اَللہُ اَللہُ اَللہُ اَللہُ

SEPTEMBER
2
FRIDAY

-87-

بول برباد ہوں اور سیہ کار ہوں
منہ دکھاؤں گا کیا میں سیہ کار ہوں

کچھ نہیں چارۂ کار ناچار ہوں
رنج میں مبتلائے دل افگار ہوں

ہوں گنہ گار میں اور غفار تو
اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

SEPTEMBER
1
THURSDAY

-88-

تا وہ بولے میاں کیوں ہے تو بیقرار
میں جو چاہوں تو بخشوں گناہ بے شمار

میری چاہت پہ بخشش کا ہے سب مدار
بخش دیں سب خطائیں تری ایک بار

میں نے رکھ لی تری ہر طرح آبرو
اللہُ اللہُ اللہُ اللہُ

-۸۹-

القہّارُ :

قہر سے اس کے کوئی نہیں بچ سکا
ہو کے مقہور رہ جائے شاہ و گدا

اس کی قہاریت کا عجب دبدبہ
کیا بچے اور بچائے گا کوئی گدا

الاماں الاماں کی ہے بس گفتگو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-۹۰-

اَلْوَھَّابُ :

بے طلب بے کسب جو ملا یا ملے
اس کی وہّابیت کے یہ صدقے ملے

سارے اعضا ملے اور دل و جاں ملے
یعنی وہّابیت کے یہ سب ہیں ملے

ہم عدم تھے کیا ہم کو موجود تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
29
MONDAY

-٩١-

اَلرَّزَّاقُ :

سارے عالم کی روزی ترے در سے ہے
بھیک شاہ و گدا کو ترے گھر سے ہے

نہ کسی زور سے اور نہ کسی زر سے ہے
نہ کسی عرض سے اور نہ جوہر سے ہے

دینے والا تو ہی لینے والے سبھو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
28
SUNDAY

٩٢-

اَلْفَتَّاحُ :

فتح و نصرت کے در ہیں تجھی سے کھلے
بند ہیں سارے در تو جو چاہے کھلے

تو اگر بند کر دے تو پھر کیا ملے
کھول فتّاح عالم ہمیں کچھ ملے

بند کرنے میں تو کھولنے میں بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-93-

اَلعَلِیمُ :

جہل ہم سب میں ہے علم سب تجھ میں ہے
علم جو ہے وہ ہم سے نہیں تجھ سے ہے

بے خبر کو خبر بالیقیں تجھ سے ہے
ظلمتیں ہم سے ہیں نور سب تجھ سے ہے

بے خبر کی خبر کے لئے بس ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ

-94-

اَلقَابِضُ :

تیرے قبضے سے باہر نہ کوئی رہا
تیرے قبضے میں سب اور تو ہے خدا

تیرے قبضے میں سارا عالم گدا
تو جو چاہے وہ ہو اور جو چاہا ہوا

اس لئے بے کسوں کا مددگار تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ

AUGUST
25
THURSDAY

-95-

اَلْباسِطُ :

یَقْبِضُ یَبْسُطُ تیرے افعال ہیں
ہم سے کیا ہو سکے ہم تباہ حال ہیں

تیرے قبضے میں انفس و اموال ہیں
سب مشیّت تری ہم تو پامال ہیں

قبض میں بھی ہے بسط میں بھی ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
24
WEDNESDAY,

-96-

اَلْخافِضُ :

پست کردے جسے چاہے تو خستہ حال
تیرے آگے کسے گفتگو کی مجال

جھکنے والے کو جھکنے میں ہے کیا ملال
تیرے آگے سبھی جھک گئے ذوالجلال

ہم تو سب جھک گئے اب اٹھائے تو تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
23
TUESDAY

-۹۷-

اَلرَّافِعُ :

تو جسے چاہے کر دے بلند اے خدا
ہم سے کیا ہو سکے جبکہ ہم ہیں گدا

تیری رفعت پہ صدقے ہیں شاہ و گدا
تن فدا من فدا جان جاں سب فدا

تیری رفعت کو جانے میاں تو ہی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
22
MONDAY

-۹۸-

اَلْمُعِزُّ :

تو مُعِزِّ حقیقی ہے عزّت تری
جس کو چاہے عطا ہو تری برتری

تیرے بن ہم میں کچھ بھی نہیں بہتری
ذِلّتوں میں ہیں ہم تجھ میں ہی بہتری

تو مُعِزِّ حقیقی ہے تجھ میں علو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-100-

اَلسَّمِیْعُ :

تو ہے شنوا یقیناً سمیع ہم نہیں
تو سُنے تو سنائیں ہمیں غم نہیں

تجھ سا شنوا ملے تو ہمیں کم نہیں
ماسوا تیرا کیا سن سکے دَم نہیں

ہم سنائیں تجھے اور شنوا ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

99

اَلْمُذِلُّ :

ہے مذل تو یقیں ذلتوں سے بری
ذات میں تیری بالکل نہیں کمتری

غیر میں تیرے عزت نہیں ہے ذری
ہم عزت تری ورنہ ذلت بھری

ذلتوں میں ہیں ہم عزتوں میں ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

تو سنے تو سنانے میں ہے سب مزہ
لطف دینے لگی ہر دعا اور بکاء

جز ترے اب نہیں ہے کوئی مدعا
سن لے میری دعا تو ہے میرا خدا

کائناتِ جہاں میں سمیع ہے تو تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلْبَصِیْرُ:

ہے بصارت تری اور سب بے بصر
دید تیری یقینی ہے ہم بے نظر

ہے نظر بھی تو نابینا ہے سربسر
تیری بینائی میں کب کسی کا گذر

دیکھتا بھی ہے تو اور دکھاتا بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
16
TUESDAY

-104-

چھپ نہیں سکتا تیری بصر سے بشر
کوئی ذرہ نہیں مختفی سر بسر

خواہ کیسی بھی ظلمت رہے مختصر
شب دیجور کی انتہا یا سحر

کون ہے جو چھپے دیکھتا جب ہے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

AUGUST
17
WEDNESDAY

-103-

دیکھنے کی تمنا میں ہوں مبتلا
دیکھنے والے اب دیکھ تو جا برملا

جلوۂ طور کا اب مزہ کچھ دکھا
میں رہوں نہ رہوں تو رہے برملا

ہے بصارت میں تو اور بصیرت میں تو
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

AUGUST
15
MONDAY

-105-

اَلْحَکَمُ :

تو حکم ہے ترا فیصلہ بھی حکم
تیرے آگے سبھی ہیں یقیناً عدم

فیصلے میں ترے کون مارے گا دم
کس کو دم تو قِدم ہی یقیں ہم عدم

فیصلے میں بھی تو فیصلہ بھی ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
14
SUNDAY

-106-

اَلْعَدَلُ :

تو عدل تیرا انصاف ہے سب اٹل
ظلم سے تو بری معاملہ ہے عدل

یا کرے تو عدل یا نہیں تو فضل
سر بسر ہے فضل ہم میں کیا ہی عمل

ہے عدل میں بھی تو اور فضل میں بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-107-

اللَّطِیفُ :

لطف تیرا ہر اک پر ہر اک آن ہے
تیرے الطاف سے جسم میں جان ہے

مُنکرِ لطف ہے تو وہ شیطان ہے
تیرے الطاف ہیں جو تو رحمان ہے

ہے لطیف و لطافت بھی اُلطف بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-108-

اَلْخَبِیْرُ :

تو خبیرِ دو عالم ہے ہم بے خبر
ذرہ ذرہ کی تجھ کو لگی ہے خبر

کوئی ہو در سفر یا کوئی در حضر
سارا عالم ترے علم میں مختصر

تو علیم و خبیر اور خبر بھی ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- ۱۰۹ -

اَلحلِیمُ :

بُرد باری تری کون کیا جانتا
صبر تیرا کوئی کب ہے پہچانتا

منکرِ حق جو پھر نہیں مانتا
پھر بھی در سے تو اس کو نہیں راندتا

مقتدر ہو کے پھر ہے تحمّل میں تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- ۱۱۰ -

اَلعَظِیمُ :

ہے بزرگی میں یکتائے عالم تو ہی
سب حقیر اور ذلیل اور اعظم تو ہی

خالقِ جزو کُل اور آدمؑ تو ہی
حاکم الحکماء اور اَحکَم تو ہی

ہے عظیم دو عالم بھی عظمت بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
9
TUESDAY

-111-

المغفورُ :-

پھر دوبارہ درِ مغفرت کھُل گیا
جس کو سن کر مرے صدرِ سے دل گیا
F.G.

میں ملا تو نہیں وہ مجھے مل گیا
دل جگر میرے سینے میں بس ہل گیا

ہے غفوری تری مغفرت میں ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
8
MONDAY

-112-

اَلشَّکُوْرُ :

شاکروں کی تو ہی قدردانی کرے
ناقصوں پر بھی تو مہربانی کرے

فعلِ ناکارہ پر نظرِ ثانی کرے
اس کی بھی قدر کی جو زبانی کرے

کچھ نہ کرنے پہ بھی ہے شکور ایسا تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
7
SUNDAY

-113-

العلیّ :

تو بلند اور برتر تری ذات ہے
سب سے اعلیٰ و افضل تری بات ہے

تو رفیع المراتب و درجات ہے
سب میں ہوتے ہوئے بھی الگ ذات ہے

ہے علو مرتبت اور بلندی بھی تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

AUGUST
6
SATURDAY

-114-

الکبیر :

ہے کبیری تری کبریائی تجھے
سب ہیں تیرے گدا ہے خدائی تجھے

اکبریت کی شان سب سہانی تجھے
سب ہیں ادنیٰ تیرے ہے بڑائی تجھے

ہے بڑے سے بڑا اور بڑائی بھی تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

AUGUST
5
FRIDAY

-115-

اَلحَفِیظُ :

حِفظ تیرا ہراک طَور ہر آن ہے
تو نظامِ جہاں کا نگہبان ہے

ہر طرح سے ہمیں تیرا حفظان ہے
ہر بلا سے بچائے تو نگران ہے

ظاہر و باطنی ہے حفاظت میں تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST
4
THURSDAY

-116-

Ri... (....)

اَلمُقِیتُ :

بس سبھی کو کھلاتا پلاتا ہے تو
رزق دیگر یقیناً جلاتا ہے تو

نہیں بھوکا کسی کو سلاتا ہے تو
او مُقِیتِ دو عالم کھلاتا ہی تو

ہے طعام و شراب و پیالہ بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- 118 -

اَلجَلِیلُ :-

ہے جلالت تری تو ہے ربِّ جلیل
تیرے آگے سبھی ہیں حقیر و ذلیل

ذوالجلالی تری شان ہے پھر جمیل
تیری جاہ جلالت ہے پھر بے مثیل

سب جمال و کمال و جلالت ہیں تو
اَللہُ اَللہُ اَللہُ اَللہُ

- 117 -

اَلحَسِیبُ :

حَسۡبُنَا اللہُ کی بس ہمیں اک صدا
اس سے بڑھ کر نہیں ہے کوئی بھی عطا

دو جہاں لے کے بھی کیا کرے گا گدا
وہ اگر مل گیا تو ہو اس پر فدا

مَن تَوَکَّلَ عَلَی اللہِ ھُوَ حَسۡبُہٗ
اَللہُ اَللہُ اَللہُ اَللہُ

JULY

31

SUNDAY -120-

اَلرَّقِیبُ :-

تو نگہبان ہے تو سب آسان ہے

ورنہ سارا جہاں بس ہراسان ہے

یہ رقیبی تری ہم پہ احسان ہے

بس یہی امن ہی سارا سامان ہے

ہے رقابت میں تو اور حفاظت میں تو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

AUGUST

1

MONDAY -119-

اَلْکَرِیمُ :

اے کرم کرنے والے کرم کر ذرا

ہم غریبوں کی سُن اے کریم اب دُعا

اب تلک صدقہ تیرے کرم کا ملا

تیرے ملنے کی بس اک رہی مُدّعا

بس کرم اتنا ہو کہ ملے مجھ کو تو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY 30 SATURDAY

المُجِیبُ :

تو مجیبِ دو عالم دعاؤں کا ہے
بے کسوں کی پکاروں صداؤں کا ہے

سننے والا صدائے گداؤں کا ہے
لاعلاجوں کے بھی تو علاجوں کا ہے

دور اور قریبی نداؤں کا ہے
بہری بھی سُن دعا سننے والا ہے تو

JULY 29 FRIDAY

اَلْوَاسِعُ :

تجھ سا واسع کوئی بھی نہیں اے خدا
وسعتیں تجھ میں ہیں اور تو دے رہا

تجھ میں تنگی نہیں نام کو بھی ذرا
گر تو چاہے گدا کو بھی کر دے شہا

وسعتوں میں بھی تو اور واسع بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ

-123-

الحکیمُ :

حکمتیں تجھ سے ہیں تو حکیمِ جہاں
تیری حکمت سے روشن ہے سارا جہاں

برعقولِ جہاں ہست برتو فگاں
ہست از تو علوم و عقولِ جہاں

تو حکیمِ دو عالم بھی حکمت بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-124-

اک تعلقِ حکمت بدن سے رہا
وہ اَطِبّاء کے علم و ذہن سے رہا

ہے علاج اس مرض کا جو تن سے رہا
اس کی حکمت کا شعبہ زمن سے رہا
(D)

سب حکیم مجازی حقیقی ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

125

ایک حکمت ہے وہ جس سے سب کچھ دکھے
ہر حقیقت کھلے عبد و رب سب دکھے

سب کی صورت میں رب کی صورت دکھے
وہ ملی تو خدائے جہاں بھی ملے

پس وجوداً جہاں بن گیا عینہٗ
اللہ اللہ اللہ اللہ

-126-

الودود :

دوستوں میں بھی تو اور مودت میں تو
ہے محبوں میں تو اور محبت میں تو

ہے چہیتے میں تو اور چاہت میں تو
ہے ودودِ دو عالم بھی شفقت میں تو

عاشقوں میں تجھی سے ہے یہ رنگ و بو
اللہ اللہ اللہ اللہ

-127-

اَلْمَجِیْدُ :

وہ بزرگی جو تیری تجھی میں رہے
وہ جو تجھ سے ملے اس کو بھی کچھ ملے

جس طرح ہے مہک گل کی اوپر تلے
اصل گل کی ہے اور فرع سب کو ملے

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-128-

اَلْبَاعِثُ :

Evening.

سلسلہ بعثتِ انبیاء کا رہا
سارے آئے نبی ختم بھی ہو گیا

پھر تو باعث ہر اک شئے کا ہر دم رہا
بعدِ موت ایک بعثت کا وعدہ رہا

باعثی بھی تری عینِ مبعوث تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

الشَّہِیدُ :

تجھ سا کوئی گواہ ہی نہیں اے خدا
عینِ مشہود بھی اور شاہد بنا

دیکھتا بھی رہا اور دکھاتا رہا
تجھ سے کوئی چھپا اور نہ کوئی جدا

وَالشَّہِیدُ ھُوَ الشَّاھِدُ یَشْھَدُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلْحَقُّ :

تو ہے حق تجھ سے جو کچھ ہوا ہے وہ حق
تیرا ہر فعل حق اور ادا بھی ہے حق

ہر اَنَا بھی ہے حق اور اَنْتَ بھی حق
اور ھُوَ کی صدا میں رہا بھی ہے حق

حق ہے تو حق ہے تو حق ہے تو حق ہی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
20
WEDNESDAY

- 131 -

اَلْوَکِیْلُ :-

کام تجھ سے بنے اور بناتا ہے تو
بگڑی بن جاتی ہے جب بناتا ہے تو

حسن کی منزلیں سب سجاتا ہے تو
مرنے والے جئے جب جلاتا ہے تو

رہبری میں تو رہروی میں بھی تو Guide
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
19
TUESDAY

-132-

کارسازی پہ تیری ہیں قربان سب
مشکلیں ہوگئیں تجھ سے آسان سب

بس وکالت میں تیری ہے یہ شان سب
تیرے فیضان کا ہے یہ احسان سب

حَسْبُنَا اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْل اب ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
18
MONDAY

-133-

اَلْقَوِیُّ :

تیری قوت سے فاعل بنا ہے جہاں
سب ضعیف اور تو اک قوی بے گماں

اک حرکت کے لائق نہیں ناتواں
ناتواں بن سکے تجھ سے اک پہلواں

اس لئے ہے قوی اور قوت بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
17
SUNDAY

-134-

اَلْمَتِیْنُ :

ہے متانت تری جو کہ تھکتا نہیں
لاکھ بھی صرف ہو پھر بھی سرتا نہیں

تو چلائے تو پھر کوئی رکتا نہیں
اور متین دو عالم تو گھٹتا نہیں

ہے قوی و متین اور متانت بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلْحَمِیْدُ :-

ہر طرح حمد تجھ کو سزاوار ہے
ہر ستائش کا بے شک تو حقدار ہے

تجھ پہ قرباں مرا سارا گھر بار ہے
لائق حمد بس تیرا دربار ہے

حامد و حمد تو اور محمّد بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلْوَلِیُّ :-

دوستی ہے تری جب کسی کو ملی
اس کو حاصل ہوئی ہے مراد دلی

اس سے بڑھ کر نہیں ہے کوئی بہتری
تو ولی اس کا ہے اور وہ تیرا ولی

اب بتا اس سے بڑھ کر کوئی آرزو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY 14 THURSDAY

137

اَلْمُحْصِی :-

تیرے احصاء کے گھیرے میں سب گھر گئے
سر جھکائے ہوئے سب کے سب گر گئے

پھر اٹھیں کس طرح سب کے جب مر گئے
تجھ سے سب مل گئے خلق سے پھر گئے

ایسا مُحْصِی بھی تو اور احصاء بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY 13 WEDNESDAY

138

اَلْمُبْدِئُ :-

ابتداءً تو پیدا کردے بے مثال
کس کو ہے ایسی قدرت کسے ہے مجال

یہ ہے اِبداء ترا اور تیرا خیال
اس طرح تو دکھاتا ہے اپنا کمال

سارے عالم کا مُبدی ہے بس ایک تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
11
MONDAY

-140-

اَلْمُحْیِیُ :-

سارے عالم کو تجھ سے ملی زندگی
تیرے اِحیاء کی سب میں ہے تابندگی

زندگی دی ہمیں تا کریں بندگی
بندگی جب نہیں زندگی مردگی

زندگی میں بھی تو اور جِلانے میں تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
12
TUESDAY

-139-

اَلْمُعِیْدُ :-

پھر اِعادہ کرے تیری وہ شان ہے
لوٹ کر آئے ہر شئی وہ فیضان ہے

یہ نہ ہو تو جہاں سارا ویران ہے
یہ تجلی ہر اک دم ہر اک آن ہے

ہے مُعِیْد جہاں ہر اعادہ میں تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- 142 -

اَلْمُحْيِیُّ :-

جینے والے تری زندگی کی قسم
زندگی ہے تری زندہ تو مردہ ہم

جوں کی توں ہے تری زندگی کچھ نہ کم
تو سلامت رہے تو ہمیں کیا ہے غم

مردہ ہم زندہ تو زندگی میں بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- 141 -

اَلْمُمِیْتُ :-

مارنے سے ترا کس طرح نام ہے
موت تجھ میں نہیں تو یہ کیا کام ہے

ایسا کر کے بتا کیوں تو بدنام ہے
زندگی سلب کرنا مرا کام ہے

مرنے والا مرا اس میں ہے گفتگو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
8
FRIDAY

اَلْقَیُّوْمُ :- 143-

تو ہے قائم بخود تجھ سے قائم ہیں ہم

تو وجودِ حقیقی ہے ہم سب عدم

تیرے صدقے میں آئے بسوئے قِدم

تو قدم ہم عدم کیا رہے ہم میں دم

صدقے جائیں قیام و بقاء میں ہے تو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
7
THURSDAY

اَلْوَاجِدُ :- 144-

2 ~~~

سب کو موجود کرنا ترا کام ہے

پھر وجودًا ترا سب میں اقدام ہے

عالمِ خلق پر تیرا اکرام ہے

اور عدم پر یقینًا یہ انعام ہے

پانے والا بھی تو جو ملے بھی وہ تو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
5
TUESDAY

-146-

اَلْاَحَدُ :-

احدیت میں خدا کے سوا کیا رہا
نہ اَنَا ہی رہا اور نہ اَنْتَ رہا

احدیت میں ھویت کا غلبہ رہا
خود صفات و اَنَا سے بھی پردہ رہا

اس طرح مختفی ذات میں ھُوْ ہی ھُوْ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

JULY
6
WEDNESDAY

-145-

اَلْمَاجِدُ :-

ہر طرح کا بزرگ اور بزرگی میں تو
مَجد و اَمجد و ماجد مجیدی میں تو

حمد و احمد و حامد حمیدی میں تو
اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنُ اور کریمی میں تو

ہم سے کیا ہو میاں ہم نہیں سب ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

JULY
4
MONDAY

-147- اَلْوَاحِدُ :-

تو اکیلا ہے ساتھی کوئی بھی نہیں
لَا شَرِیْکَ لَہٗ ہیں نبی بھی نہیں

لَا اِلٰہَ کہا ولی بھی نہیں
وحدہٗ کہہ دیا تو کوئی بھی نہیں

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ تو ہی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
3
SUNDAY

-148- اَلصَّمَدُ :-

تجھ کو پرواہ کسی کی نہیں بالیقیں
سب ہیں محتاج تیرے مگر تو نہیں

تجھ کو حاجت کسی امر کی بھی نہیں
آسماں کی ضرورت نہ تجھ کو زمیں

لامکاں و زماں کا مکیں ہے تو تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
1
FRIDAY

-150- اَلْقَادِرُ :-

تیری قدرت میں کیا ہے کمی یہ بتا
کُن سے بس فَیَکُون تیرا فیصلہ

تو جو چاہا ہوا جو نہیں نہ ہوا
میری سننے میں تجھ کو رکاوٹ ہے کیا

میرا مالک ہے تو میرا قادر ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JULY
2
SATURDAY

-149-

قُلْ هُوَ اللّٰہ پڑھو تو احد پاؤ گے
بے نیازی میں اس کو صمد پاؤ گے

لَمْ یَلِدْ میں نہ اسکا وَلَد پاؤ گے
نہ جنا ہی گیا کی بھی حد پاؤ گے

ہمسری میں نہ اسکا کوئی ہے کُفُو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-152-

عاجزوں کو سکھانا ترا کام ہے
ربِّ قادر فقط تیرا ہی نام ہے

امر تیرا اٹل فیصلہ تام ہے
میری کوشش محض امر نا کام ہے

میں ہوں عاجز گدا اور قادر ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-151-

بولا تجھ کو دعا کا ہے کیا حوصلہ
وہ سلیقہ کہاں اور کہاں وہ ادا

جس سے میں سن رہا ہوں ہر اک کی دعا
ورنہ دھوکا ہے تجھ کو صریحًا دغا

بولا عاجز ہوں میں اور قادر ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JUNE

28

TUESDAY

-153-

بولا عاجز کو میں نے تو قدرت ہے دی

تجھ کو جتنی سکت اتنی وسعت ہے دی

قوتِ سمع دی اور بصارت ہے دی

زندگی بھی بطورِ امانت ہے دی

اور یہ ہمت بھی دی جس سے کہنا ہے تو

اللہ اللہ اللہ اللہ

JUNE

27

MONDAY

-154-

اب سمجھ لے مری قادری کی اداء

میں نے جو کچھ تجھے دے رکھی ہے عطاء

اور بچا کے فنا سے تجھے دی بقاء

عجز تیری دعا قادری ہے جزاء

اب بتا میں نے کب نہ سنی گفتگو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

JUNE
25
SATURDAY

-156-

قادری کے مظاہر بہت عام ہیں
اس میں جلوے میرے خاص اور عام ہیں

پھر قدیری صفت خاص کے نام ہیں
وصفِ ناقص میں یہ میرے انعام ہیں

مقتدر ہیں مری ذات ہے وحدہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JUNE
26
SUNDAY

155

اَلْمُقْتَدِرُ :-

اقتدارِ حقیقی ہے کیا سُن ذرا
مقتدر میں ہوں اور ما سوا سب گدا

دم نہ مارے کوئی بادشاہ اور گدا
میں جو چاہوں وہی ہوئے گا فیصلہ

ہے رضا بر قضا میں تیری آرزو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-157-

المقدِّم :-

تیری تقدیم سے سب مقدّم ہوئے
جتنے آگے بڑھے وہ معظّم ہوئے

دین کی دی کرامت مکرّم ہوئے
جنکو دی حرمتیں وہ محرّم ہوئے

ساری تقدیم تیری مقدّم ہے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

-158-

المؤخّر :-

جنکو پیچھے رکھا وہ مؤخّر رہے
ہر عمل میں گھٹے وہ محقّر رہے

ان کے قلب اور روح سب مکدّر رہے
اقتضاء انکی تھی جو مقدّر رہے

یہ ہے تاخیر تیری مؤخّر ہے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

JUNE 22 WEDNESDAY

-159-

اَلاَوَّلُ :-

سب سے اول ہے تو کوئی تجھ سا نہیں

بعد تیرے ہیں سب کوئی پہلا نہیں

خوبیوں میں تری کوئی ہمتا نہیں

تجھ سا اعلیٰ و افضل و اولیٰ نہیں

سب خدائی سے اول ہی اول ہے تو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JUNE 21 TUESDAY

-160-

اَلآخِرُ :-

تجھ سے آخر کوئی بھی نہیں رہ سکے

تو رہیگا فقط سب کے سب چل بسے

وحدہٗ لَا شَیْئَ لَہٗ تب دکھے

خود ھُو الآخِرُ کا نظارہ کرے

خود اکیلا کہے جائے گا اَللّٰہُ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JUNE
20
MONDAY

-161-

اَلظَّاھِرُ :-

تو ہے ظاہر جہاں تیرا مظہر ہے سب
دیکھنے کی نظر ہے تو منظر ہے سب

رب کی صورت تعیّن کے اندر ہے سب
حشر کی ضرورت یہ محشر ہے سب

حق بصورت شئے ہے ھُوَ الظَّاھِرُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JUNE
19
SUNDAY

-162-

اَلْبَاطِنُ :-

ظاہری میں بھی تو پھر چھپا بھی ہے تو
ظاہرا ہے بھی تو پوشیدہ ہے تو

اوپرا ہے بھی تو اندرا ہے بھی تو
خود خودی ہے بھی تو اور خدا ہے بھی تو

ظاہراً باطناً بس وجوداً ہے تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JUNE

17

FRIDAY

- 164 -

گم ہوا سارا عالم وہی رہ گیا
نہ دلی رہ گیا نہ علی رہ گیا

نہ جلی رہ گیا نہ خفی رہ گیا
نہ ولی رہ گیا نہ نبی رہ گیا

اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاھِرُ اَلْبَاطِنُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

JUNE

18

SATURDAY

163

اب ھُوَالْاَوَّلُ کو سمجھ ابتدا
اور ھُوَالْاٰخِرُ کو سمجھ انتہا

اور ھُوَالظَّاھِرُ پر نظر کو جما
پھر ھُوَالْبَاطِنُ میں خودی کو مٹا

تب زماں و مکاں سب ہوا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

-165-

الوالی :—

والی اس کے سوا ہے کوئی بھی نہیں
سر پرستی کسی کی ذری بھی نہیں

جوں کی توں ہے ولایت سری بھی نہیں
ہمسری بھی نہیں سروری بھی نہیں

اس ولایت کا والی فقط تو ہی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-166-

اَلْمُتَعَالِی :—

حق تعالیٰ ہے تو اور تعالی تری
سب سے برتر ہے تو مُتعالی تری

ہے بلند مرتبت شانِ عالی تری
بس یقیناً ہے یہ ذوالجلالی تری

ہے بلند تو ہی تو اور بلندی بھی تو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JUNE

14 TUESDAY

-167-

البَرُّ :

تو نکوکار ہے ہم تو بدکار ہیں
تیری نیکی سے ہم بھی نکوکار ہیں

روسیاہی سے ہم موجبِ نار ہیں
نیک تر تو ہی ہے ہم گنہگار ہیں

بد ہماری صفت اور بر ہے تو تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

13 MONDAY

-168-

التَّوّابُ :

اس کی توابیت کا کھلا در ملا
در ملا تو سمجھ خود بخود گھر ملا

اس نے دعوت ہے دی تجھ کو اب بر ملا
اس بہانے سے اللہ اکبر ملا

کرلے توبہ یہی اسکی ہی آرزو
اللہ اللہ اللہ اللہ

JUNE

12 SUNDAY

-169-

معنیٔ توبہ تواب سمجھ لے ذرا

جرم سے لوٹنا ہے یقیناً

اور تضرع ندامت و آہ و بکا

اور نہ کرنے کا پکا ارادہ ہوا

ہے یہ مصداق لولا یتضرعو

اللہ اللہ اللہ اللہ

11 SATURDAY

-170-

توبہ کا راز کیا میں کہوں اب تجھے

توبہ کرتا ہے جب تو تو وہ بھی کرے

بچہ گم کردہ راہ رویا کرے

ماں بھی روتی ہوئی اس کو ڈھونڈا کرے

ہر دو باہم پریشان در جستجو

اللہ اللہ اللہ اللہ

-171-

دونوں کے لفظ اک اور معنی جُدا

ایک حرفِ الٰہی اور اک ہے علیؔ

عبد کے واسطے ہے مبارک الٰہی

اور رب کے لئے رہ گیا ہے علی

تو الٰہی سے بسوئے خدا کر رجوع

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-172-

سب سے کٹ کر الی اللہ ہو جا میاں

کوئی باقی نہ رہ جائے پھر درمیاں

نہ رہے عالمِ سفلیاں قدسیاں

تب تو پائے تضرع کُناں گریہاں

تب فَتَابَ عَلَیہِ کہے رَبُّہٗ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JUNE

7

TUESDAY

-174-

ساری مخلوق کو تو سمجھ لے عدو
توڑ کر رشتے ناطے تو کر لے وضوء

گفتہِ است ربِ تو فاتخذہ عدو
ناز کر رشتۂ حق پہ اے خوبرو

تب وہ تجھ کو ملے اور ملے اس سے تو
اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو

JUNE

8

WEDNESDAY

-173-

روتے بچے کے بہلانے میں جب لگے
کوئی کچھ لے کے ٹالے کوئی لے چلے

کوئی اپنی طرف کو بلانے لگے
کوئی کھیل اور کھلونے دکھانے لگے

یہ ہیں سب راہزن اور اسکے عدو
اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو

JUNE
6
MONDAY

ہر گناہ ہے مرض اور بیمار تو
توبہ کرنا علاج اس کا مختار تو

ہے طبیب اس کا تو اور غفار تو
اس میں عزت بچانے کو ستار تو

مرتے دم تک بھی رکھ لے میری آبرو
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

JUNE
5
SUNDAY

میری عزت نہیں تیری عزت میاں
اس نبی ﷺ کا توسط جو ہے درمیاں

وہ شہنشاہ عالم شہِ انس وجاں
اس کی رحمت میں چھپ جائیں ہم عاصیاں

رکھ لے اسکی ہی خاطر میری آبرو
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

JUNE
4
SATURDAY

-177-

تو کہا میں نے اب سن لی تیری دعا
اس سے بڑھ کر تو کیا واسطہ لائے گا

پھر میں تواب ہوں تو ہوں کس کام کا
نام کیا صرف میں نے ہے یہ رکھ لیا

جاؤ سب کی سنی ہے دلی آرزو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

JUNE
3
FRIDAY

-178-

اَلْمُنْتَقِمُ :-

منتقم کو سمجھ کے بھی کر ذکر تو
کر تکبر کے معنے میں پھر فکر تو

تا بچے از قباحتِ کبر تو
ورنہ کر بیٹھے گا بالیقیں کفر تو

بدلہ لیتا ہے عبد بالیقیں از عدو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-179-

بدلہ لینا جدا بدلہ دینا جدا
بدلہ لیتے ہیں ہم بدلہ دیتا خدا

جس طرح مُنصفی میں ہے ملتا صِلہ
ایک سے چھن گیا ایک کو مل گیا

ورنہ حق نے کسی کا لیا ہے کبھو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-180-

اَلعَفُوُّ :-

مغفرت میں گنہ بخشدیتا ہے وہ
عفو میں خود ملال اپنا دھوتا ہے وہ

پھر زیادہ تجھے خود سے دیتا ہے وہ
بعد ازاں کچھ نہ پھر تجھ سے لیتا ہے وہ

اس لئے نام اس نے رکھا ہے عفو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

MAY

31

TUESDAY

حرفِ عَنْ سے کئی معنی اس کے ہوئے

درگذرنا خیالِ سزا جو رہے

ہو سزا کے لئے آمدہ پھر رُکے

یا بصورت مرض یا محن رد کرے

وَاعْفُ عَنَّا کہو کہہ کے دل سے رجوع

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

MAY

30

MONDAY

یا پھر اپنا جو حق ہے اسے بخش دے

یا عَنِ الْحَقّ کہ از غیر بخشا بھی دے

یا زیادت بہ مال اور دولت کرے

یا زیادت بہ علم و فضل بھی کرے

اس لئے فَاعْفُ عَنَّا کہو بالْخُشُوعْ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

MAY

29

SUNDAY

-183-

آ بتاؤں پریشاں انساں اِدھر
کہہ رہا ہے "گروُ مور فڈ" تو اگر

"عَفَتِ الاَرضُ" کے معنے پر کر نظر
کیوں پریشاں ہو کر چلا در بدر

پس کند خشک سالی را سبز او
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

28

SATURDAY

-184-

کوئی موٹے یا لمبے کو ہے ڈھونڈتا
کوئی بالوں کی کثرت کو ہے مانگتا

یا اثر فعل کا میٹھا چاہتا
یا زر تخریب تعمیر کو چاہتا

فَاعفُ عَنّا میں معنے ہے بالکل سمجھو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-186-

کثرتِ لفظی و قلتِ معنوی
پس لغیت کی ہوئی یاں سے غارت گری

کیا رءوف ولطیف و رحیم ایک ہی
رحمان و وَدودی ہیں ایک معنوی

مہربان یا بڑا مہربان کہدے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

-185. اَلرَّءُوْفُ :-

کیا رءوفی ہے تیری خبر دے مجھے
راف و رافت ترئف کو سمجھا بھی دے

کچھ بتا بھی تو دے اور عطا بھی تو دے
کچھ جزا بھی تو دے یا سزا بھی تو دے

لینے والا ہوں میں دینے والا ہے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

MAY

24

TUESDAY

-188-

مہربانی سمجھ اس کے معنے ہیں کیا

مہر کو بان سے پھر ملایا ہے کیا

مہر سورج کو کہتے ہیں اے باصفا

بان کا معنے دارندہ یا رنگ کا

آف سورج سے ہے تاب تابانی او

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

25

WEDNESDAY

-187-

راف رافت ترئف ترائف ہی کیا

بعد مستدفیٔ شان کا مرتبہ

ایک کے بعد ایک ہے مسلسل چلا

تب رءوفی صفت کا ملے گا مزہ

تابگوئی کہ ایں مہربانی او

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-189-

پانچ باتیں سمجھ پھر رؤفی سمجھ
تین لیلی سمجھ دو نہاری سمجھ

چاند تارے سمجھ نور بدری سمجھ
چاند کو بھی سمجھ چاندنی بھی سمجھ

تب سمجھ لے گا شان رؤفی کو تو
اللہ اللہ اللہ اللہ

-190-

خلعت آفتاب رسالت سمجھ
آفتاب رسالت پھر امت سمجھ

اک نبوت سمجھ اک صحابت سمجھ
رات میں ماہتاب ولایت سمجھ

جس میں چاند اور ستاروں کی جگمگو
اللہ اللہ اللہ اللہ

- ۱۹۱ -

رافِ اللہ ہیں ہے بن کے وصفِ خفی
جب وہ رافت بنی تو نبی ہیں بسی

پھر ترئّف بنی تو یہ بعثت ہوئی
امتوں کو ملی تو ترائف ہوئی

تا قیامت یہ استرفا ہے کو بکو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- 192 -

مہرباں کا رخِ ثانی الٹاؤں میں
مہر حُبِّ محض کو بتا جاؤں میں

بان دارندہ پھر تجھ کو بتلاؤں میں
مہرباں حُب کا دارندہ منواؤں میں

حُبِّ اصلی یقیناً ہے در ذات او
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

MAY
19
THURSDAY

193

راف حق میں ہی رہتی ہی مان اس کو تو
جان رافت محمدؐ میں رحمت کو تو

پس ترئف زاو آمدہ گفتگو
پھر صحابہؓ میں آئی ترائف کو بو
ہم میں آئی تو مستہرفی رنگ و بو
اللہ اللہ اللہ اللہ

[illegible]

MAY
18
WEDNESDAY

-194

راف کی گفتگو چھوڑ دے ہمکو کیا
ذات میں اس کی رہتی ہے بالاختفاء

وہ رءوفی اسی کو سہاتی ہے جا
راف کا اپنی محفل میں کیا تذکرہ
وہ رءوفی رہی بھی تو بے رنگ و بو
اللہ اللہ اللہ اللہ

بزمِ میں اپنی رافت کا چرچا رہا
چار سو اس کا پرچم ہے لہرا رہا

سہرا اس کا محمدؐ کے سر کا رہا
اصلی اس کا تو ظلی سب ان کا رہا

شد رءوف و رحیم ہم چنان اسم او
اللہ اللہ اللہ اللہ

رافتِ اصلی سب کچھ نبیؐ میں رہے
پھر صحابہؓ میں آکر ترائف بنے

ان سے ہوکر ولایت ترائف بنے
ہیں مسلماں میں مسترفی مرتبے

رحمۃ العالمین بن کے ہے کوبکو
اللہ اللہ اللہ اللہ

-۱۹۸-

مَالِکُ الْمُلْک :-

مالک الملک وہ ہے اور اس کا سب

بادشاہِ حقیقی کا قبضہ ہے سب

گویا ہر جزء و کل کو وہ رکھتا ہے سب

بس وجوداً احاطہ خدا کا ہے سب

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَلَہٗ مُلْکُہٗ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-۱۹۷-

اب لطیفی بھی ہے اور ودودی بھی ہے

رحمانی بھی ہے اور رحیمی بھی ہے

اور کریمی بھی ہے اور حلیمی بھی ہے

پھر مھیمنی بھی اور سلامی بھی ہے

سارے اسماء جمالی ہیں یوں دوبدو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

MAY 13 FRIDAY

-۱۹۹-

ذوالجلال والاکرام :-

ذوالجلال والاکرام کیا شان ہے
اقتدار حقیقی کا اعلان ہے

ہر جلالی تجلی کا سامان ہے
سارے اسمائے جلالی کا دیوان ہے

چوں جلالی صفت وجلیل اسم او
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

MAY 12 THURSDAY

- 200 -

اَلْمُقْسِطُ :-

پھر عدل اور مقسط میں گہرا ہے فرق
عدل میں فیصلہ ہے بر انداز حق

اس میں اقساط وامداد وانصاف حق
تا رساند خدایم بحقدار حق

زیں وجہ بندۂ تو بخوانش کہ یا مُقْسِطُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- 201 -

الجامع :-

إنه يجمع كل شيئ هنا
يحشر كل شيئ فبعد الفنا

يجمع الجامع كل أجزائنا
يفعل هكذا دائما ربنا

واذكروه وقولوا له جامع
الله الله الله الله

- 202 -

الغنى :-

أنتم الفقراء وهو الغني
فله الكبرياء وله المني

فالعلو له والدني إنني
فاذكروه وقولوا له يا غني

أيها الفقراء فقولوا له
الله الله الله الله

MAY
7
SATURDAY

203 — اَلْمُغْنِى

إِنْ ذَكَرْتَ اسْمَهُ يَا غَنِى يَا غَنِى
ثُمَّ قُلْتَ لَهُ الْفَقِيرُ إِنَّنِي

وَشَكَرْتَ لَهُ تَذْكُرُ يَا غَنِي
إِنَّنِي الْفَقِيرُ أَنْتَ الْغَنِي

مُغْنِى أَنْتَ الْمُحَقِّقِي أَنَا عَبْدُهُ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

1983

MAY
6
FRIDAY

-204-

قُلْ لَهُ رَبَّنَا فَلَكَ الْغِنَا
وَالْفَقِيرُ أَنَا إِنَّ لِيَ الْفَنَا

دَائِمًا إِنَّنِي أَذْكُرُكَ هُنَا
فَتَصَدَّقْ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَنَا

يَجْعَلُكَ الْغِنِي مُغْنِي اِسْمُهُ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

1983

MAY
4 - 206

WEDNESDAY

اَلضَّارُّ :ـــ

اَلْمَضَرَّةُ لَاتَاْتِىْ مِنْ غَيْرِهٖ
لَايُخَالِفُنَا الْخَلْقُ مِنْ غَيْرِهٖ

لَمْ يَصِلْ شَيْءٌ مِنْ خَيْرِهٖ شَرِّهٖ
لَايُخَالِفُنَا شَيْءٌ مِنْ ضَيْرِهٖ

فَلْيَكُنْ اِسْمُهُ اِنَّهُ الضَّارُّ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

MAY
5 - 205

THURSDAY

اَلْمَانِعُ وَالْمُعْطِى :ـــ

اَنَّكَ تُعْطِنَا مَا تُرِيْدُ لَنَا
تَاْخُذُ مِنْكَ يَارَبَّنَا كُلَّنَا

اِنْ تَمْنَعَتَ فَلَا يُعْطِى اَحَدٌ لَنَا
فِى الْعَطَا نَحْنُ مِنْكَ وَمِنَّا الْغِنَا

وَلِذَا اِنَّكَ الْمُعْطِى الْمَانِعُ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

MAY
2
MONDAY 208

اَلنُّوْرُ :ــــ

نورِ مطلق خدا بعد ازاں مصطفیٰ صلعم
بعد ازاں نور آمد کتابِ خدا

از احادیثِ او نوریک ظاہرا
بعد ازاں فقہ آمد و شد مقتداء

بعد ازاں نورِ عرفاں بود نورِ او
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ

MAY
3
TUESDAY

اَلنَّافِعُ :ــــ -207-

وَهُوَ النَّافِعُ نَفْعُهُ عِنْدَهُ
اِنْ اَرَادْتَ النَّفْعَ فَارِدْ عِنْدَهُ

اِنَّهُ لَا يُخَالِفُ مَا وَعَدَهُ
مِنْهُ يَاتِى النَّفْعُ دَائِمًا عَبْدَهُ

فَاطْلُبُوْا النَّفْعَ قَوْلُوْا لَهُ النَّافِعُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ

APRIL

30 SATURDAY -20-

اَلْهَادِیُ

هادی است بے گماں خالقِ دو جهاں

شُد مُزّین ازو کائناتِ جهاں

بعدازاں هست هادئے رشد انس وجاں

او نماید همه کُنه کون و مکاں

هست هادی نبیؐ از خداوند او

اَللّٰه اَللّٰه اَللّٰه اَللّٰه

MAY

1 SUNDAY

نورِ حق می نمایدت ارض وسماء

نور احمدؐ یقیناً بود حق نما

نورِ قرآں حدیث آمده برملا

از احادیث نورِ فقه آمده

نور عرفاں نماید حقیقت او

اَللّٰه اَللّٰه اَللّٰه اَللّٰه

-212- اَلْبَاقِیُ :-

پس بقا مطلقاً ثابت است از خدا
ماسوا مطلقاً فانی است و گدا

از خدا آمده اندر عالم بقا
واز فنا از گدا واز بقا از خدا

عِنْدَنَا یَنْفَدُ وَالْبَقَاءُ عِنْدَہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-211- اَلْبَدِیْعُ :-

آفریدن حق بے مثال آمدہ
اولش پیدا کردہ ہمہ خلق را

بعد ازاں صورتش را اعادہ شدہ
گشت بدیع السموات والارض را

پس بداں ایں کمال خداوند او
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

APRIL

26
TUESDAY

الرَّشِیدُ :- 214

دین کے مرحلوں میں رشیدی کو پا
تا ملے تجھ کو بھی رُشد کا مرتبہ

رُشد ہے وہ فہم جس سے ملتا خدا
جس کو یہ مل گیا تو وہ راشد بنا

پھر کمالِ تعدّی میں مُرشد ہے تو
اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

APRIL

27
WEDNESDAY

اَلْوَارِثُ :- 213

مال مردہ کا میراث بن جائے گا
زندگی کی وراثت میں آ جائے گا

مرنے والا ہے عالم تو مر جائے گا
حق ہے زندہ وہ وارث ہی بن جائے گا

اس کو وارث سمجھتے ہوئے رکھ لے تو
اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

APRIL
25
MONDAY

الصّبور :- -215-

او صبور دو عالم تو صبّار ہے
کیا تحمّل ہے با وصفِ قہّار ہے

دیکھتا ہے گناہ پھر بھی ستّار ہے
مجھ سے مجرم کا پھر بھی تو غفّار ہے

بخشدے میرے غفّار صبّار تو
اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

APRIL
24
SUNDAY

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت شریف -216-

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

217

شبِ اِسراء کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہیں جسکے زیرِ نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

-218-

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

جس سے کھاری کنویں شیرۂ جاں ہوئے
اس گلے کی حلاوت پہ لاکھوں سلام

جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
اس کمر کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کو بارِ دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

APRIL
19
TUESDAY

- ۲۲۱ -

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

انکے ہر نام و نسبت پہ لاکھوں درود
انکے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

APRIL
18
MONDAY

- ۲۲۲ -

ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

کاملانِ طریقت پہ کامل درود
حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

APRIL
16
SATURDAY

1983

APRIL
17
SUNDAY

میرے استاذ ماں باپ بھائی بہن
اہل و ولد عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام

..... تمت بالخیر .....

1983